

نقد و تبصرہ

فہرست نسخہ ہائے خطی کتابخانہ گنج بخش، جلد اول و دوم

تالیف : احمد منزوی

ناشر : مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد، ۲۱۹۷۸۔

صفحات : ۱۰۰۸ قیمت : ۱۲۰ روپے

کتاب داری کے حوالے سے کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد (حال رابطہ بندی) اور کتاب شناسی کے حوالے سے احمد منزوی کا نام کتاب بیمنوں کے لئے نیا نہیں ہے۔ کتابخانہ مذکورہ میں مختلف زبانوں میں آٹھ ہزار سے اوپر قلمی نسخے موجود ہیں اور جناب منزوی اس وقت تک فہرست مخطوطات کی پندرہ جلدات (مستقل و مشترک) تالیف و طبع کر چکے ہیں۔ اس وقت ان کی تالیف کردہ کتابخانہ گنج بخش کے فارسی مخطوطات کی فہرست ہمارے پیش نظر ہے۔

جلد اول: اس میں مندرجہ ذیل علوم و فنون کی ۵۱۹ کتابوں کے ۱۰۵۸ نسخوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ (۱۱) تفسیر (۲) تجوید (۳) علوم قرآنی (۴) ریاضی (۵) موسیقی (۶) نجوم (۷) طبعیات (۸) کیمیا (۹) طب (۱۰) دوائی و المعارف
آخر میں مؤلفین کی فہرست بھی شامل ہے۔

جلد دوم: اس جلد میں مندرجہ ذیل علوم کی ۵۶ کتابوں کے ۱۳۵۸ نسخوں کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ (۱۱) منطق (۱۲) حکمت و فلسفہ (۱۳) ملل و نحل (۱۴) کلام و عقائد (۱۵) تصوف (۱۶) اخلاق۔ آخر میں مؤلفین کی فہرست بھی ہے۔

یعنی مجموعی طور پر ان دو جلدوں میں ۱۲۷۶ کتب کے ۲۴۱۷ نسخوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جبکہ بقیہ نہایت اہم موضوعات مثلاً انشاء، لغت، قصص، شاعری، تاریخ و تذکرہ وغیرہ پر مخطوطات کا تعارف بعد کی جلدوں میں آئے گا جو پیش کیے۔
فاضل فہرست نگار نے کسی کتاب کے تعارف کے لئے صرف محتویات نسخہ کو ہی کافی اور معتبر نہیں سمجھا بلکہ انہوں نے دستیاب بیرونی ماخذوں سے بھی استفادہ کر کے اپنے مندرجات کو مستند بنایا ہے۔ اس طرح وہ بعض ایسی غلطیوں

کا سراغ لگانے میں بھی کامیاب ہوئے ہیں جو متاخر معنفوں اور کاتبوں نے نسخے میں تحریف کی صورت میں کی ہیں۔
 محترم فہرست نگار جو نکایرانی الاصل ہیں اس لئے بڑھتی کی بعض کتابوں پر ان کی گرفت قدرے ڈھیلی رہی ہے
 کتاب کا نام، مصنف اور تاریخ تصنیف کے تعین میں بعض فریگزادہ اشخاص سامنے آئی ہیں۔ ہم ذیل میں ان کی تصحیح کرتے ہیں۔
جلد اول:

- ۱۔ عدد کتاب ۲۵۔ تفسیر سورہ فاتحہ از شیخ نظام الدین تھانسیری۔ تفسیر کا اصل نام "ریاض القدس" ہے جو تفسیر نظامی کے نام سے بھی شہرت رکھتی ہے۔ اس کے مفسر ۱۰۲۳ھ میں فوت ہوئے۔
- ۲۔ عدد کتاب ۴۳۔ "رسالہ در تجوید قرآن" از ناشناس۔ یہ قواعد القرآن" تالیف یار محمد مرقزی ہے۔
- ۳۔ عدد کتاب ۳۰۰۔ "بیاض جوامہرینہ"۔ اسے صرف "بیاض" پڑھا جائے۔ فہرست نگار کو اس اردو فارسی بیاض کے آغاز کی عبارت سے نام متعین کرنے میں اشتباہ ہوا ہے۔

جلد دوم

- ۴۔ عدد کتاب ۸۷ "تحفۃ الکلام"۔ از ناشناس۔ ہماری معلومات کے مطابق اس کے مصنف کا نام محمود طاہر سجری ہے۔
- ۵۔ عدد کتاب ۶۱۵۔ "رد و بلا بیان" یا "بازق الحمدیہ"۔ از ناشناس۔ کتاب کا مکمل نام "بازق الحمدیہ رحمہ اللہ الشاہین الحمدیہ" ہے اور اس کے مصنف مولانا فضل رسول بدایونی (م ۱۳۸۹ھ) ہیں۔
- ۶۔ عدد کتاب ۶۱۷۔ "رسائل کرمیاد" از کرمیادین آخوند درویزہ۔ یہ رسائل خود آخوند درویزہ (م ۱۰۴۳ھ) کے ہیں جو ان کے صاحبزادے کرم داد نے مرتب کئے۔
- ۷۔ عدد کتاب ۶۴۱ "قہر الآمال"۔ از رفیع الدین۔ مصنف وہی مولانا رفیع الدین مراد آبادی (م ۱۳۱۸ھ) ہیں
- ۸۔ عدد کتاب ۶۵۰۔ "کنایت الاعتقاد" از حسین کدکشمیری زلیتہ است۔ یہ وہی محمد حسین خاں کدکشمیری (م ۱۰۵۲ھ) صاحب "ہدایت الاعمی" ہیں۔
- ۹۔ عدد کتاب ۷۲۳۔ "تبرہ تحفہ و رسالہ از محمد بن شیخ فضل اللہ (مخفی)؟"۔ مصنف کی نسبت مکانی بدعا ہو رہی ہے۔ بلخ سے نہیں۔

۱۰۔ عدد کتاب ۴۳۔ "ثمرات المکیہ"۔ از ناشناس۔ چونکہ فہرست نگار کے پیش نظر نسخہ ناقص الاول تھا لہذا ان کے مندرجات نامکمل رہے۔ ہم ایک دوسرے نسخے سے اسی کتاب کے کوائف کی تکمیل یوں کرتے ہیں "ثمرات المکیہ فی طریق القادریہ العالیہ" از محمد رفیع الدین بن محمد شمس الدین تباریح ۲۶ محرم ۱۱۸۹ھ درمکہ مکرمہ۔

۱۱۔ عدد کتاب ۸۲۴۔ رسالہ عرفانی از محمد بن فضل بلخی۔ یہ کوئی مستقل رسالہ نہیں، بلکہ حضرت ابو یوسف کی کتاب "کشف المحجوب" کے باب العلم کا ایک حصہ ہے اور جس شخص کو یہاں مصنف خیال کیا گیا ہے وہ درحقیقت کشف المحجوب میں محض ایک راوی ہے۔

۱۲۔ عدد کتاب ۸۹۸۔ شطیحات، از ناشناس۔ یہ شہزادہ داراشکوہ قادری کی کتاب حسانت العارفين ہے۔

۱۳۔ عدد کتاب ۹۳۴۔ شرح فصوص الحکم۔ فہرست نگار نے وہاں شارح کے قول سے جو سبب شروع بیان کیا ہے وہ دراصل خود فصوص الحکم کا باعث تالیف ہے۔ البتہ زیر فہرست تحریف شدہ نسخے میں مصنف کے خواب دیکھنے کا واقعہ بجائے ۶۲۴ھ کے ۲۴ھ میں درج ہوا ہے۔ نسخے کے بغور مطالعہ سے سارے قصے کی تصریح ہو جاتی ہے۔

۱۴۔ عدد کتاب ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۳۔ مقصد الاقصیٰ۔ فہرست نگار نے کتاب کے مقدمے کا تعارف عدد

۱۰۴۳ کے ذیل میں کر دیا ہے اور متن کو عدد ۱۰۴۴ کے نیچے لے گئے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ہی کتاب ہے۔

۱۵۔ عدد کتاب ۱۱۴۲۔ اخلاق دینیٰ از ناشناس۔ یہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی ام ۱۲۲۵ھ کی تصنیف

"حقیقت الاسلام" ہے۔

۱۶۔ عدد کتاب ۱۱۴۴۔ "اخلاق عالم آرا" از محسن فانی۔ فہرست نگار نے مادہ "اخلاق عالم آرا" سے تاریخ

تالیف ۱۰۶۵ یا ۱۰۶۶ھ تکالی ہے۔ جو غلط ہے۔ اس مادے کے مجموعی اعداد (بشمول ایک عدد الف محمد ۱۰۶۶) ۱۰۶۵ ہیں۔

۱۷۔ عدد کتاب ۱۱۵۰۔ "اخلاق ناشناختہ" کے ذیل میں عدد مسلسل ۲۰۸۱ تا معلوم منظرہ دراصل ملا حسین خاں

کی کتاب "اخلاق عسی" ہے۔ اور عدد مسلسل ۲۰۸۳ کا نسخہ ہی کتاب ہے جس کا عدد کتاب ۱۴۱۱ کے ذیل میں بعنوان اخلاق

دینی "انگ احوال" درج ہے۔

۱۸۔ عدد کتاب ۱۱۶۲۔ "ترقیات کسری فوشیروان" از جلال الدین طباطبائی (م ۹۹۵ھ) برائے شہزادہ مراد بخش۔

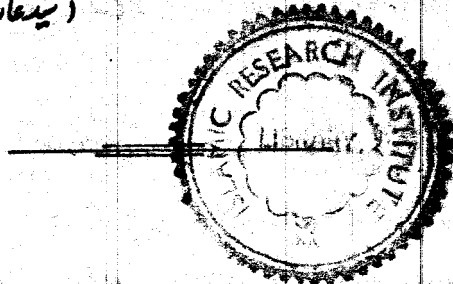
شہزادہ مراد بخش ۱۹۲۲ء میں پیدا ہوئے اور تاریخ مصنف کی تاریخ وفات سے متناقض ہے۔ درحقیقت مذکورہ کتاب ۱۰۶۲ء میں تصنیف ہوئی تھی۔

۱۹۔ عدد کتاب ۱۱۷۵۔ "چہل باب" از ناشناس۔ یہ محمد بن محمود مستوفی کی کتاب "باب الاخبار" ہے۔ عدد کتاب ۱۲۴۲۔
 باب الاخبار کے نسخوں سے تقابلیا جائے۔

۲۰۔ عدد کتاب ۱۲۰۶۔ "مراۃ الابواب و منہاج الافوار" از ناشناس۔ اور عدد کتاب ۱۲۹۵۔ "منہاج الافوار" ایک ہی کتاب ہے جو دو مختلف جگہوں پر دو مختلف ناموں سے متعارف ہو گئی ہے۔

اسی کی کئی شک نہیں کہ زید تبصرہ فہرست کے شائع ہوتے سے متعدد ایسے آثار مصنفین اور کاتبان سامنے آئے ہیں جو برصغیر پاک و ہند کی علمی و ثقافتی تاریخ میں نئے ناموں کا اضافہ کرتے ہیں۔ ہمیں کئی بھانڈے گنج بخش کے بغیر خطوطات کی تہاوی کا بھی انتظار ہے۔ ان کے بغیر اس علاقے کی علمی تاریخ نامکمل رہے گی۔

(سید عارف نوشاہی)



گزارش

فکر و نظر کے مندرجہ ذیل شمارے ہفتہ یا قیمتہ مطلوب ہیں :- ایڈیٹر فکرو نظر کے نام ارسال کر کے منوں فرمائیے۔

اپریل ۱۹۶۵ء - اگست، دسمبر ۱۹۶۵ء - اپریل، مئی ۱۹۶۶ء - جنوری، فروری ۱۹۶۶ء

ستمبر ۱۹۶۸ء -